سوشل میڈیا پرائیویسی

جائزہ

کئی لوگ کسی ایسے گنجان کمرے میں جانے کے بارے میں سوچیں گے بھی نہیں جہاں لوگ اونچی آواز میں اپنی ذاتی زندگی کے بارے میں بات چیت کر رہے ہوں، اپنی صحت کے مسائل سے لے کر اپنے خاندان کے افراد اور دوستوں کے نام، عمر، نوکری یا اسکول کے مقام تک تمام موضوعات پر لوگ بات چیت کر رہے ہوں- لیکن اکثر یہی افراد ان معلومات کا اشتراک سوشل میڈیا پر کرنے سے پہلے بالکل بھی نہیں سوچتے ہیں- بہت زیادہ معلومات کا اشتراک کرنے کا اثر نہ صرف آپ کی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی پر پڑتا ہے بلکہ آپ کے خاندان اور دوستوں پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے-

سوشل میڈیا لوگوں سے تعلقات دوبارہ وابستہ کرنے، ان کے ساتھ معلومات کا اشتراک کرنے اور سیکھنے کی بہترین جگہ ہے- تاہم، صرف اس بات کو یقینی بنانے سے کہ آپ کی پرائیویسی سیٹنگز کافی مضبوط ہیں، آپ اپنے آپ کو مکمّل محفوظ قرار نہیں دے سکتے ہیں- جب آپ کوئی چیز آن لائن شایع کر دیتے ہیں تو اس پر آپ کا اختیار ختم ہو جاتا ہے- آپ کو یہ بات سمجھنی ہو گی کہ آپ کی کون سی معلومات حاصل کی جا رہی ہیں اور ان کا استعمال کس طرح ہو گا- سوشل میڈیا استعمال کرتے ہوئے آپ مندرجہ ذیل پرائیویسی خدشات کو ذہن میں رکھیں:

پرائیویسی سیٹنگز: آپ اپنے تمام سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی پرائیویسی سیٹنگز کا بغور اور کثرت سے جائزہ لیتے رہا کریں، خصوصاً جب ‹ٹرمز آف سروس› اور ‹پرائیویسی پالیسیز› میں کچھ تبدیلی رونما ہو- یاد رہے کہ اگر آپ نے اپنی اشتراک کردہ اشیاء کی وہ سیٹنگز جس کے ذریعے آپ یہ انتخاب کر سکتے ہیں کہ کون اسے دیکھ سکتا ہے اور کون نہیں، پھر بھی آپ کی تمام آن لائن معلومات ان سوشل میڈیا سرورز پر موجود رہیں گی، اور شاید ہمیشہ ہی رہیں-

پرائیویسی ٹری: سوشل میڈیا سیٹنگز آپ کو ان دوستوں، رشتےداروں اور ساتھ کام کرنے والے لوگوں سے نہیں بچا سکتی ہیں جو آپ کی شائع کی ہوئی کسی چیز کو دیکھ سکتے ہوں اور اس کا مزید اشتراک اپنے دوستوں سے کر سکتے ہوں-

اپنے خاندان کے ساتھ اشتراک کرنا: ہر کوئی اپنے دوستوں اور خاندان کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہے- لیکن سالگرہ کے کیک کی تصاویر یا اپنی صحت سے متعلق مسائل کے بارے میں اشتراک کرنے سے ہو سکتا ہے کہ لوگ آپ کا مذاق اڑائیں- اس طرح کی اشیاء کا اشتراک اگر بچے کرتے ہیں تو اس کا گہرا اثر ان کی ذاتی زندگیوں پر پڑ سکتا ہے-

معلومات کا اشتراک: اگر کوئی سروس «مفت» ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کے استعمال کرنے والے لوگ اس کی مصنوعات ہیں- تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ آپ جو کچھ بھی آن لائن کرتے ہیں، اس کی معلومات دوسروں کو بیچی جا سکتی ہیں-

محل وقوع (لوکیشن) کی سروسز: آپ کی چیک-ان سے متعلق معلومات کو آپ کی دوسری ذاتی معلومات کے ساتھ شامل کر کے آپ کی زندگی اور عادات کو دیکھتے ہوئے پروفائل بنائی جا سکتی ہے جس کے نتیجے میں لوگ آپ کی معلومات کو چوری چھپے دیکھ سکیں گے اور ہو سکتا ہے کہ کوئی براساں کرنے جیسا واقعہ بھی رونما ہو جائے- مزید یہ کہ آپ تصاویر یا ویڈیوز میں محل وقوع کی معلومات کا اشتراک کرتے ہوئے ہوشیار رہیں-

آرٹیفیشل انٹیلیجنس: آرٹیفیشل انٹیلیجنس، سوشل میڈیا اور مارکیٹنگ ایک کامل امتزاج ہے- مارکیٹنگ کے شعبے سے تعلّق رکھنے والے افراد اب آپ کی آن لائن عادات سے متعلق اکٹھی کی ہوئی معلومات کو استعمال کرتے ہوئے آپ کو ان مصنوعات کے اشتہارات دکھاتے ہیں جن کے بارے میں آپ نے آخری دفعہ آن لائن کچھ معلومات حاصل کی تھیں یا آپ خریدنا چاہتے ہیں- اشتہار کی وجہ سے وہ آپ کی مسلسل معلومات حاصل کرتے رہتے ہیں-

ڈیجیٹل موت: جب کوئی شخص وفات پا جاتا ہے اور اس کے پسماندگان اس کے آن لائن اکاؤنٹس کی دیکھ بھال نہیں کرتے ہیں یا ان کو حذف نہیں کرتے ہیں تو ان اکاؤنٹس کا ڈیجیٹل حملہ آوروں کے نشانے پر آنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے- کسی شخص کی انفرادی پرائیویسی کا اثر صرف اس شخص پر نہیں بلکہ اس کے خاندان اور دوستوں پر بھی ہو سکتا ہے-

غیر ارادی انکشاف: جن معلومات کا اشتراک آپ آن لائن کرتے ہیں وہ آپ کے ماضی کے بارے میں کافی معلومات ظاہر کر سکتے ہیں جس کے نتیجے میں آپ کے آن لائن خفیہ سوالوں کے جوابات کا بھی پتہ چل سکتا ہے-

پرائیویسی صرف سوشل میڈیا اکاؤنٹس میں پرائیویسی اختیارات کو ترتیب دینے سے کہیں بڑی چیز ہے- آپ جتنی زیادہ اپنی معلومات کا اشتراک کریں گے اور جتنی زیادہ آپ کی معلومات کا اشتراک دوسرے لوگ کریں گے اتنی ہی زیادہ آپ کی معلومات کارپوریشنز، حکومتیں اور دوسرے ادارے اکٹھا کریں گے اور استعمال کریں گے- اپنی معلومات کی حفاظت کے بہترین طریقوں میں سے ایک یہ ہے کہ آپ اور دوسرے لوگ آپ سے متعلق معلومات کا آن لائن اشتراک محدود کر دیں، اس بات سے قطع نظر کہ آپ کن پرائیویسی اختیارات کا استعمال کر رہے ہیں-

اردو ایڈیشن

Rewterz پاکستان کی معروف انفارمیشن سکیورٹی کمپنی ہے جو پچھلے سات سالوں سے آئی ٹی سکیورٹی کے شعبے میں خدمات سرانجام دے رہی ہے - کمپنی کے بارے میں مزید معلومات کے لئے http://www.rewterz.com کا دورہ کریں یاہمارے فیس بک پیج https://www.facebook.com/Rewterz کو 'لائک' کریں یا ٹوئیٹر @Rewterz پر فالو کریں-

مہمان مُدیر

کیتھی کلک فارچون ۵۰۰ گلوبل کمپنی میں سکیورٹی آگاہی مہم پروگرام بنانے کا ۴۱ سال تجربہ رکھتی ہیں- کیتھی کو پیچیدہ ٹیکنیکل موضوعات کو ایسی سہل زبان میں تبدیل کرنے کا بیحد شوق ہے جس کے ذریعے لوگ اپنی آن لائن حفاظت کو مزید بہتر بنا سکیں-

وسائل:

ڈیجیٹل وراثت:	http://www.sans.org/u/Z2G
سوشل میڈیا کے ذریعے دھوکہ دہی:	http://www.sans.org/u/Z2L
کیا آپ کے پاس بیک اپ ہے؟:	http://www.sans.org/u/Z2G

OUCH! کی اشاعت SANS Security Awareness Program کے ذریعے ہوتی ہے اور اسے Creative Commons BY-NC-ND 4.0 License کے تحت تقسیم کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ آپ اس نیوز لیٹر کو تقسیم سکتے ہیں اگر آپ اس کا حوالہ دیں ، اس میں کوئی تبدیلی نہ کریں اور نہ ہی اسے تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کریں ۔ ترجمے اور مزید معلومات کے لئے www.sans.org/security-awareness/ouch-newsletter پر رابطہ کریں. ایڈیٹوریل بورڈ: Walt Scrivens, Phil Hoffman, Alan Waggoner, Cheryl Conley۔ | ترجمہ: شعیب ہاشمی